ادارہ

مجلس احرار اسلام پاکستان کی سرگرمیاں

اخبارُالاحرار

صوبائیت کا نعرہ لگانے والے ملک کے خیر خواہ نہیں ہوسکتے: سید عطاء المہیمن بخاری

سرائے سدھو (۶ رجنوری) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر ابن امیر شریعت سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ اسلامی حدود کو تبدیل کرنے اور ۱۹۷۱ کے آئین میں شامل قانون امتناع قادیانیت میں ترمیم کی باتیں کی جارہی ہیں، جو اسمبلیاں اللہ کی قائم کردہ حدود اور قانون ختم نبوت کی حفاظت نہیں کرسکتیں ان اسمبلیوں کو ہم تسلیم نہیں کرتے۔ اسمبلیوں میں بیٹھنے والوں کی زبانیں کیوں بند ہیں۔ اگر اللہ کی قائم کردہ حدود کو توڑنے اور قانون ختم نبوت میں ترمیم کرنے کی کوشش کی گئی تو مجلس احرار مزاحمت کرے گی۔

ان خیالات کا اظہار انہوں نے جامعہ حسینؓ ابن علیؓ سرائے سدھو میں ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ صوبائیت کا نعرہ لگانے والے ملک کے خیر خواہ نہیں ہوسکتے، مساجد اور دینی مدارس دارالامن ہیں، جہاں سے محدث، فقیہ، قطب اور ابدال پیدا ہوتے ہیں۔ نماز بندے اور گناہ کے درمیان دیوار بن جاتی ہے، گانا ایمان کو ایسے گھول دیتا ہے جیسے پانی نمک کو گھول دیتا ہے۔

تمام محبّ وطن قوتیں مل کر ''پاکستان بچاؤ تحریک'' کا آغاز کریں: سید عطاء المہیمن بخاری

بورے والا (۱۵ دسمبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ عالمِ کفر امریکہ کی قیادت میں اسلام اور مسلمانوں کے درپے ہے۔ یہ وقت ہے کہ پاکستان کو بچانے کے لیے تمام محبّ وطن قوتیں مل کر ''پاکستان بچاؤ تحریک'' کا آغاز کریں اور اگر کفر کو یہاں سے نہ بھگایا گیا تو پھر صورتحال مخدوش نظر آرہی ہے۔ اور فوجی حکمرانوں کی نگرانی میں وہ کھیل کھیلا جارہا ہے جو مشرقی پاکستان کی علیحدگی کے وقت کھیلا گیا تھا۔ وہ مجلس احرار اسلام بورے والا کے زیرِ انتظام ایک اجتماع سے خطاب کررہے تھے۔

جامعہ قادریہ اسلامیہ کے مہتمم مولانا محمود احمد قادری، عبداللطیف خالد چیمہ اور صوفی عبدالشکور احرار نے بھی خطاب کیا۔ اجتماع میں ایک قرارداد کے ذریعے مطالبہ کیا گیا کہ ڈویژنل پبلک سکول (ڈی پی ایس) بورے والا کی قادیانی پرنسپل کی کفر والحاد اور فحاشی پر مبنی سرگرمیوں کی سرپرستی کی تحقیقات کرائی جائیں اور قادیانی پرنسپل کو سکول سے برخاست کیا جائے۔

موجودہ حکومت ڈی اسلامائزیشن اور یہود و نصاریٰ کی نگرانی میں کام کرنے والی دین دشمن لابیوں کی آبیاری کے ایجنڈے پر کام کر رہی ہے: عبداللطیف خالد چیمہ

بصیر پور (۲۵ دسمبر) تحریک ختم نبوت کے رہنما اور مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ پاکستان میں قانون توہین رسالت (ﷺ) کو ختم کرانے کے لیے مغربی سفارت کاروں، عیسائی لیڈروں اور قادیانی جماعت کی سرگرمیاں اسلامیانِ پاکستان کے لیے انتہائی تشویش کا باعث ہیں۔ موجودہ حکومت ڈی اسلامائزیشن اور یہود و نصاریٰ کی نگرانی میں کام کرنے والی دین دشمن لابیوں کی آبیاری کے ایجنڈے پر کام کر رہی ہے۔ وہ ضلع اوکاڑہ کے تنظیمی دورے کے موقع پر ''مدنی مسجد بصیر پور'' میں ایک اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔

اس موقع پر جامعہ رشیدیہ ساہیوال کے ناظم قاری سعید ابن شہید اور مولانا سید محمد اطہر شاہ (دیپالپور) نے بھی خطاب کیا اور انتقال کر جانے والی علاقے کی مشہور مذہبی شخصیت مولانا قاری محمد اسماعیل (بانی جامعہ حنفیہ) کی دینی و تعلیمی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ علماء حق نے ہر دور میں مشکلات و مصائب برداشت کر کے دین کی آبیاری کی ہے اور یہ سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا۔

مقررین نے کہا کہ امریکہ کی قیادت میں عالمی استعمار نے دینی اداروں کے خلاف جو یک طرفہ معاندانہ مہم شروع کر رکھی ہے اس کے نتیجے میں بہت سی مشکلات کے باوجود دینی اداروں اور مساجد کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ ہو رہا ہے اور عام لوگوں میں فہم دین کا ذوق بڑھ رہا ہے اور چٹائیوں پر بیٹھنے والوں سے کفر پر ایک خوف طاری ہے۔ قبل ازیں دیپالپور میں ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ چناب نگر سمیت پورے ملک میں امتناع قادیانیت آرڈیننس کی خلاف ورزی ہو رہی ہے۔ قادیانیوں نے چناب نگر میں مسلمانوں کا عرصۂ حیات تنگ کر رکھا ہے اور مسلمان ہونے والوں پر ظلم ڈھایا جا رہا ہے جبکہ سرکاری انتظامیہ مسلسل مجرمانہ چشم پوشی کا مظاہرہ کر رہی ہے اور قادیانیوں کی اسلام اور ملک دشمن کارروائیوں اور ارتدادی سرگرمیوں کو سپانسر کیا جا رہا ہے۔ اجلاس میں اوکاڑہ دیپالپور اور مضافات میں بڑھتی ہوئی قادیانی ارتدادی سرگرمیوں پر تشویش کا اظہار کیا گیا اور ضلعی و تحصیل انتظامیہ سے مطالبہ کیا گیا کہ قادیانیوں کو آئین اور قانون کا پابند کیا جائے۔ بصورت دیگر عوام میں اشتعال بڑھے گا اور ردِ عمل کا پیدا ہونا فطری امر ہوگا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ علاقائی سطح پر تحفظ ختم نبوت کے کام کو منظم کرنے کے لیے مجلس احرار اسلام کے شعبۂ تبلیغ تحریک تحفظ ختم نبوت کو جدید بنیادوں پر استوار کیا جائے گا اور اوکاڑہ میں ضلعی دفتر قائم کیا جائے گا۔ اجلاس میں ایک قرارداد کے ذریعے صوبائی حکومت، ضلع جھنگ اور چنیوٹ کی سرکاری انتظامیہ سے چنیوٹ میں قادیانی پٹرول پمپ کی فوری منسوخی، تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال چنیوٹ سے قادیانی ڈاکٹرز کے فوری تبادلے اور چناب

نگر میں نومسلم خواتین پر تشدد کرنے والے قادیانی غنڈوں کو فی الفور گرفتار کرنے اور چناب نگر کے مسلمان طلباء کے خلاف قائم کیے گئے مقدمہ کے اخراج کا بھی مطالبہ کیا گیا۔ایک اور قرارداد میں مدارس دینیہ کی رجسٹریشن کے حوالے سے وفاق المدارس العربیہ کے مؤقف کی مکمل تائید وحمایت کا اعلان کیا گیا اور کہا گیا کہ اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ کے تحفظات دور کیے بغیر دینی مدارس ہرگز رجسٹریشن نہیں کرائیں گے۔

جھنگ میں مرکزِ احرار مدرسہ ختم نبوت کا افتتاح:

جھنگ (۲۲ر دسمبر) مرکز احرار اسلام جھنگ کے مدرسہ ختم نبوت کی افتتاحی تقریب سے مجلس احرار اسلام کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ مساجد اور مدارس اہل اسلام کے دینی شعائر اور علامات ہیں' ان کا تحفظ کرنا اہل اسلام کا ایک دینی وملی فریضہ ہے اور مسلمانوں کی اصلاح اعمال اور معاشرت کا معاملہ بھی انہیں مدارس ومساجد سے وابستہ ہے۔مجلس احرار اسلام کا ہر کارکن مساجد ومدارس کے تحفظ کے لیے اپنا سب کچھ قربان کرنے کے لیے تیار ہے۔انہوں نے کہا کہ قرآن ہمیں یہ درس دیتا ہے کہ کامیاب انسان صرف وہ ہے جس کا دل ودماغ اسلام کے نور سے منور ہے۔کفر وجہالت تاریکی اور اندھیرے ہیں۔اندھیروں سے اندھیروں کو دور نہیں کیا جاسکتا۔لہٰذا اہل اسلام کو اپنی نئی نسل کو صحیح معنوں میں مسلمان بنانے کے لیے قرآن وسنت کی تعلیم دینا ہوگی۔مجلس احرار اسلام کے ناظم اعلیٰ پروفیسر خالد شبیر احمد نے مجلس احرار اسلام کے اغراض ومقاصد پر تفصیلی روشنی ڈالی۔

اس تقریب سے مولانا محمد اصغر عثمانی، مولانا محمد اسحاق ظفر اور میاں عبدالغفار احرار نے بھی خطاب کیا۔

قادیانی امداد کی آڑ میں متاثرین کی عاقبت بگاڑ رہے ہیں: عبداللطیف خالد چیمہ

لاہور (۲۰ر جنوری) کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات اور مجلس احرار اسلام کے رہنما عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ قادیانی تنظیمیں امداد کی آڑ میں متاثرین زلزلہ کی عاقبت بگاڑنے پر لگی ہوئی ہیں۔حکومت مساجد ومدارس کی تعمیر وترقی میں رکاوٹ ڈال رہی ہے۔جبکہ اسلام وملک دشمن گروہ قادیانیوں کو کھلی چھٹی دے دی گئی ہے۔

انہوں نے ہفت روزہ ''غزوہ'' میں چھپنے والی ایک رپورٹ کے حوالے سے بتایا کہ قادیانیوں نے زلزلہ زدگان کی مدد کو ارتدادی مہم کا ذریعہ بنالیا ہے۔انہوں نے کہا کہ قادیانیوں نے ۵ تبلیغی کیمپ اور ایک خیمہ بستی قائم کرلی ہے اور سرعام مسلمانوں کا ایمان لوٹنے لگے ہیں اور وسیع پیمانے پر لٹریچر تقسیم کیا جارہا ہے۔

بتایا گیا ہے کہ آزاد کشمیر کے زلزلہ زدہ علاقوں میں جہاں جہادی اور دعوتی تنظیموں کو انتہائی کڑی نگرانی میں امدادی سرگرمیاں جاری رکھنے کی اجازت دی گئی ہے اور حکومت نے واضح طور پر حکم دے رکھا ہے کہ کوئی تنظیم یہاں مذہبی

تبلیغ نہیں کرسکتی بلکہ حکومتِ پاکستان نے مساجد و مدارس کی راہ میں طرح طرح کی رکاوٹیں کھڑی کرنے کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے تاکہ اسلامی نظریات اور دینی عقائد فروغ نہ پاسکیں جبکہ ملعون قادیانیوں کو تبلیغ کرنے اور مسلمانوں کو گمراہ کرنے کی کھلی چھٹی دے دی گئی ہے۔

''غزوہ'' کے تازہ شمارے میں شائع ہونے والی رپورٹ کے مطابق قادیانی تنظیم ''ہیومنٹی فرسٹ'' اسلام آباد، مظفر آباد، باغ، بالاکوٹ میں متاثرین زلزلہ کی امداد کے بہانے انہیں قادیانی بنانے کے لیے کوشاں ہے۔ ایچ الیون اسلام آباد کی خیمہ بستی کے علاوہ مظفر آباد اور باغ میں دو دو اور بالاکوٹ میں ایک میڈیکل کیمپ قائم کیا گیا ہے۔ قادیانی مغربی ممالک کے امدادی کارکنان کے ساتھ متاثرین زلزلہ میں جاکر مسلسل ارتدادی تبلیغ میں مصروف ہیں۔

خالد چیمہ نے کہا کہ ایک قابل غور پہلو یہ ہے کہ حساس اداروں کے سامنے یہ سب اسلام دشمن کارروائیاں جاری ہیں اور بیرونی جاسوسوں کو قادیانیوں نے ''پناہ گاہیں'' اور ''کمین گاہیں'' مہیا کر رکھی ہیں لیکن حساس اداروں نے مکمل طور پر چپ سادھ رکھی ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ حکومت امتناع قادیانیت ایکٹ پر عمل درآمد سے مجرمانہ اغماض برت رہی ہے اور قادیانیوں کو مفلوک الحال لوگوں میں اسلام کا ٹائٹل استعمال کرنے کی کھلی چھٹی دے رکھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی نظریے سے غداری اور نظریۂ پاکستان سے انحراف کرکے کسی مسئلہ پر قومی یکجہتی پیدا نہیں کی جاسکتی۔

مجلس احرار اسلام چیچہ وطنی کا تحریک پاکستان کے کارکن اور مشہور تاجر شیخ صلاح الدین غازی کی ہلاکت اور قاتلوں کی عدم گرفتاری پر احتجاج

چیچہ وطنی (۱۸ر جنوری) انجمن شہریان (رجسٹرڈ) چیچہ وطنی، مجلس احرار اسلام اور تحریک تحفظ ختم نبوت نے تحریک پاکستان کے کارکن اور مشہور تاجر شیخ صلاح الدین غازی کی ہلاکت اور قاتلوں کی عدم گرفتاری کے خلاف مرکزی انجمن تاجران کے مطالبات کی تائید و حمایت کا اعلان کیا ہے۔

انجمن شہریان کے نائب صدر چودھری محمد اشرف، مجلس احرار اسلام کے صدر خان محمد افضل، مولانا منظور احمد، محمد معاویہ رضوان، حکیم محمد قاسم نے ایک مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ کاروباری طبقہ اور شہری عدم تحفظ کا شکار ہیں۔ لوگوں کی جان و مال محفوظ نہیں جبکہ پولیس اور سرکاری انتظامیہ عوام کو تحفظ فراہم کرنے میں بری طرح ناکام ہیں اور محض دعوؤں اور روایتی اعلانات پر اکتفا کیا جارہا ہے۔ مذکورہ تنظیموں کے رہنماؤں نے مطالبہ کیا کہ چیچہ وطنی کے تاجر شیخ صلاح الدین کے قتل کا سراغ لگا کر قاتلوں کو گرفتار کیا جائے اور شہریوں کے جان و مال کو تحفظ فراہم کیا جائے۔

مولانا حافظ عبدالرشید ارشد کی وفات پر مجلس احرار اسلام چیچہ وطنی کا تعزیتی اجلاس

چیچہ وطنی (۱۹ر جنوری) مجلس احرار اسلام کے رہنما عبداللطیف خالد چیمہ، جامعہ رشیدیہ ساہیوال کے مہتمم مولانا

کلیم اللہ اور ناظم قاری سعید ابن شہید نے ممتاز و بزرگ عالم دین، مصنف اور ماہنامہ ''الرشید'' کے مدیر حافظ عبدالرشید ارشد کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی دینی و علمی خدمات پر خراجِ تحسین پیش کیا ہے۔

ایک تعزیتی بیان میں کہا گیا ہے کہ ایک طویل مدت پر مبنی مرحوم کا مثبت دینی کردار اور اکابر کی جدوجہد کو قلم وقرطاس کے ذریعے محفوظ کرنے کی خدمات کو مدتوں یاد رکھا جائے گا۔

الرشید ٹرسٹ اللہ تعالیٰ کی رضا اور انسانیت کی مثالی خدمات سرانجام دے رہا ہے: عبداللطیف خالد چیمہ

ساہیوال (۱۵ر جنوری) متاثرین زلزلہ کے لیے متاثرہ علاقوں میں الرشید ٹرسٹ ساہیوال کے ضلعی دفتر سے امداد کی ترسیل کا سلسلہ مسلسل جاری ہے۔ ضلعی ناظم دفتر سعید اللہ نے بتایا ہے کہ ہاتف ویلفیئر ٹرسٹ ہارون آباد کی طرف سے ۸۳ بستر متاثرین زلزلہ کے لیے الرشید ٹرسٹ ساہیوال کے دفتر میں جمع کروائے گئے ہیں جبکہ مجلس احرار اسلام چیچہ وطنی کے دفتر کے ذریعے امدادی رقم گزشتہ دنوں جمع کرائی گئی۔ ضلعی دفتر کے ذریعے گیارہ لاکھ اٹھارہ ہزار روپے عیدالاضحیٰ کے موقع پر متاثرہ علاقوں میں قربانی کے لیے جمع ہوئے اور حسبِ اعلان وضابطہ الرشید ٹرسٹ کے زیر انتظام قربانیاں کی گئیں۔

علاوہ ازیں مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ متاثرین زلزلہ کی بحالی کے لیے الرشید ٹرسٹ اللہ تعالیٰ کی رضا اور انسانیت کی خدمت کے جذبے سے مثالی خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ مفلوک الحال انسانیت کی جس منظم انداز میں خدمت کی گئی ہے اس کی نظیر ملنا مشکل ہے۔

انہوں نے کہا کہ الرشید ٹرسٹ کی شکل میں صحیح الفکر لوگوں نے پوری دنیا کے لیے ایک نمونہ قائم کر دیا ہے۔

موجودہ حکومت نے قادیانیت نوازی کی بدترین مثال قائم کی ہے: مجلس احرار اسلام کراچی

کراچی (۲۹ر دسمبر ۲۰۰۵ء) مجلس احرار اسلام کے یومِ تاسیس کے موقع پر ۲۹ر دسمبر کو ایک مشترکہ بیان میں مولانا احتشام الحق احرار، مفتی فضل اللہ الحمادی، مولانا عبدالغفور مظفر گڑھی اور ابوعثمان احرار نے مرکزِ احرار میں توحید وختم نبوت کے علمبرداروں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومتِ الٰہیہ کا قیام ہماری منزل ہے تاکہ پوری دنیا کے انسان قرآن وسنت کے الہامی آئین وقانون پر عمل پیرا ہوکر اللہ تعالیٰ کے حضور سرخرو ہوجائیں۔ احرار رہنماؤں نے کہا کہ آج یہود ونصاریٰ اور قادیانی متحد ہوکر پوری دنیا میں مسلمانوں کا قتل عام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دینی مدارس میں زیر تعلیم غیر ملکی طلباء کو ملک بدر کرنا دراصل بیرونی دباؤ کا نتیجہ ہے۔ احرار کارکن امریکی ایجنڈے کی تکمیل نہیں ہونے دیں گے۔ احرار رہنماؤں نے کہا کہ موجودہ حکومت نے قادیانیت نوازی کی بدترین مثال قائم کی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ کلیدی عہدوں پر قادیانیوں کو ہٹایا جائے اور انتشار پھیلانے والے قادیانی رسائل وجرائد، اخبارات اور پریس پر پابندی لگائی جائے۔

ادارہ

مجلس احرار اسلام ہند کی سرگرمیاں

اخبار الاحرار

مجلس احرار ہند کی نمایاں کامیابی: قادیانیوں کا سالانہ جلسہ بری طرح ناکام

سالانہ جلسہ کے لیے چلوائی گئی اسپیشل ٹرینیں خالی چلتی رہیں: مقامی اخبارات کا انکشاف

مسلمانوں نے مکمل بیداری کا ثبوت دیا۔ جلسہ گاہ کو پُر کرنے کے لیے دہاڑی دار مزدور لائے گئے

میڈیا کو گمراہ کیا گیا' پرانی تصاویر شائع کروائیں۔ مرتدوں پر بوکھلاہٹ

قادیان (الاحرار) جھوٹے انگریزی نبی مرزا قادیانی کے چیلوں نے اس مرتبہ جماعت قادیان کے سالانہ جلسہ میں اپنے سربراہ مرزا مسرور (جو کہ انگریز کی چھتر چھایہ میں لندن میں مستقل قیام پذیر ہے) کو ہندوستان بلایا تھا اور مرزا مسرور کو یہ باور کروایا تھا کہ اس کے ہندوستان آنے پر لاکھوں افراد اس کا استقبال کریں گے، حکومت اس کی آؤ بھگت کرے گی، اس ضمن میں قادیانیوں نے اخبارات کے ذریعے خوب شور بھی مچایا' اپنے ہی پیدا کیے گئے شور سے قادیانی اس خام خیالی میں مبتلا ہوگئے کہ مرزا مسرور کے آنے پر واقعی عوام کی بڑی تعداد قادیان امڈ آئے گی۔ اسی خوش فہمی میں مبتلا قادیانی اہلکاروں نے ریلوے والوں سے بات چیت کر کے امرتسر سے قادیان کے لیے اسپیشل ٹرین بھی روزانہ کے لیے چلوادی۔ قادیانیوں کی یہ خوش فہمی اس وقت کافور ہوگئی' جب کارکنانِ احرار نے ان غدارانِ دین اور وطن کے خلاف پرزور تحریک کا آغاز کردیا۔ ادھر مرزا مسرور نے ہندوستان کی آزاد سرزمین پر اپنے ناپاک قدم رکھے اور ادھر مجلس احرار اسلام ہند کے جیالے رضا کاروں نے ختم نبوت کا علم بلند کردیا اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے ۲۳ر دسمبر ۲۰۰۵ء کی دوپہر کو مختلف مقامات پر لاکھوں فرزندانِ اسلام سڑکوں پر نکل آئے۔

مرزا مسرور کی آمد کے خلاف جب مسلمانوں نے ملک گیر احتجاج کیا تو قادیانیوں کے اوسان خطا ہوگئے۔ حکومت پنجاب کے اراکین نے بھی قادیانی خلیفہ کی آمد پر خاموشی اختیار کرلی کیونکہ مسلمانوں کے ملک گیر احتجاج نے حکومت پر یہ بات روز روشن کی طرح عیاں کردی کہ مسلمان قادیانیوں کے ساتھ نہیں ہیں' مسلمانوں کے عشق نبی میں کیے گئے احتجاجات کا بفضل باری تعالیٰ یہ اثر ہوا کہ اپنے آپ کو ۱۸۱ ممالک کا شاہ کہلوانے والا مرزا مسرور امرتسر اسٹیشن پر اترا تو اس کا استقبال صرف قادیانیوں کے تنخواہ دار ۲۵ عدد ملازمین نے کیا اور پھر بے چینی کی حالت میں مرزا مسرور کو ایک اعلیٰ پولیس افسر کی رہائش گاہ پر لے جایا گیا جہاں اس نے ایک کتاب کا اجراء کیا۔ مرزا مسرور کو ایک پولیس افسر کے دروازہ پر جاتا دیکھ کر عام قادیانیوں نے دانتوں تلے انگلی دبالی وہ یہ سوچنے لگے' یہ تو الٹی گنگا بہہ رہی ہے۔ ہمارا ۱۸۱ ملکوں کا خلیفہ تو

خود چل کر ایک افسر کے در پر گیا۔ دراصل قادیانیوں کو یہ باور کروایا گیا تھا کہ مرزا کے آتے ہی حکومتِ ہند کے مرکزی لیڈران اس کا استقبال کریں گے۔ لیکن ایسا کچھ نہیں ہوا۔ اسی دوران پنجاب کے ایک معروف ہندی اخبار ''امراجالا'' کے امرتسر کے نمائندے نے حقائق پر مبنی ایک خبر شائع کر دی کہ ''قادیان کے لیے چلائی گئی سپیشل ٹرینیں خالی چل رہی ہیں۔ ان گاڑیوں کو پہلے روز ایک بھی مسافر نہ ملا'' اس خبر کے شائع ہوتے ہی قادیانیوں کا سارا پول کھل گیا۔ اپنے خلیفہ کو یہ باور کروانے والے کہ ہندوستان میں تو بہت لوگ قادیانیت میں داخل ہو رہے ہیں' منہ چھپاتے پھر رہے تھے۔

مرزا مسرور کی آمد پر اس مرتبہ قادیانیوں کو مزید ذلت کا سامنا اس وقت کرنا پڑا جب ملک کے طول وعرض میں پھیلے رضا کارانِ احرار اور مقامی مجالس تحفظ ختم نبوت کے ارکان اور علماء کرام نے عوام کے درمیان قادیانیت کے چہرے پر پڑا نقاب الٹ دیا۔ جب پیسے کے بل پر کروائی گئی بسیں اور ٹیکسیاں' ریل گاڑی کی طرح خالی قادیان لوٹنے لگیں تو تھک ہار کر قادیانی ملازموں نے اپنی عزت بچانے کے لیے وہی پرانا حربہ استعمال کیا۔ یعنی پھر غریب غیر مسلم افراد کو تین ہزار فی کس کے حساب سے لالچ دے کر قادیان بلایا لیکن اس مرتبہ غیر مسلم غرباء کو بھی معلوم ہو گیا تھا کہ یہ قادیانی صرف اسلام مذہب کے ہی نہیں بلکہ بھارت کی جنگ آزادی کے بھی غدار ہیں تو انہوں نے بھی اپنی غیرت فروخت کرنے سے صاف انکار کر دیا۔ آخر ایسے میں قادیانیوں نے علاقہ قادیان کے اسکولوں سے رابطہ کیا۔ سکولوں اور کالجوں کے منتظمین کو اپنی چکنی چپڑی باتوں میں پھسلا کر سالانہ جلسے میں غیر مسلم طلبہ کو بلوایا لیکن طلبہ خلیفہ کی باتوں پر دھیان دیئے گئے بغیر واپس چل دیئے۔ اپنے سالانہ جلسے کی ناکامی کو چھپانے کے لیے آخر کار قادیانیوں نے اپنے جھوٹے ''نبی'' مرزا قادیان کے مشہور کام کو استعمال کیا کہ ''جھوٹ اتنا بولو کہ لوگ سچ سمجھنے لگیں'' کا حربہ آزمایا۔ اخبارات میں فرضی تصاویر شائع کر کے عوام کو یہ باور کرانے کی کوشش کی کہ مرزا صاحب کو لوگ جوق در جوق ملنے آ رہے ہیں۔

قادیانیوں کے اس کام کی قلعی بھی عام لوگوں نے کھول دی۔ جب ایک اخبار میں ۱۶ر دسمبر کی اشاعت میں مرزا کی تصویر شائع ہوئی جس میں مرزا کو پندرہ افراد کے ساتھ چلتے ہوئے دکھایا گیا اور وہی تصویر اسی اخبار میں دوبارہ ۳۰ر دسمبر کو اس عنوان سے شائع کر دی کہ ''مرزا سڑکوں پر کھڑے لوگوں کے سلام کا جواب دیتے ہوئے'' قادیانیوں کی طرف سے میڈیا کو گمراہ کرنے پر عوام میں مزید ناراضی پھیل گئی ہے۔ قادیانی فتنہ کے ملازموں کی ناکامی پر اس مرتبہ صرف اہل اسلام میں ہی نہیں بلکہ تمام ہندوستانیوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے کیونکہ مجلس احرار اسلام ہند کی کوششوں سے اب یہ بات بالکل عیاں ہو گئی ہے کہ قادیانی صرف اسلام کے ہی نہیں بلکہ ہندوستان کی جنگ آزادی کے بھی غدار ہیں۔

☆.....☆.....☆